سوال

اروں کی 108

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ صحیح ہے کہ حافظ قرآن قیامت کے دن رشتہ داروں کی شفاعت کرے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ند ۱/۸ح۶۸ح۱۲۷۸) ترمذی (۲۹۰۵) ابن ماجہ (۲۱۶) نے حفص بن سلمان ابو عمر ابزاز عن کثیر بن زاذان عن عاصم بن ضمرہ عن علی (بن ابی طالب رضی اللہ عنہ) کی سند سے روایت ہے کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمنے فرمایا: ''من قرا القرآن وحفظہ ادخلہ اللہ الجنة وشفعه فی عشرة من اھل بیته، کلھم قدا

اس روایت کے بعد امام ترمذی نے لکھا ہے کہ ''ھذا حدیث غریب .... ولیس له اسناد صحیح وحفص بن سلیمان ابو عمر بزار کوفی یصعف فی الحدیث'' یہ حدیث غریب ہے...... اور اس کی کوئی صحیح سند نہیں ہے اور حفص بن سلیمان ابو عمر البزاز الکوفی کو حدیث میں ضعیف سمجھا جاتا ہے۔

ں بن سلمان مذکور کے بارے میں امام بخاری نے فرمایا: ''ترکوہ''

ں: ۳۰۷، بتحقیقی)

م نسائی نے فرمایا: ''متروک الحدیث'' متروک الحدیث ہے۔ (کتاب الضعفاء للنسائی: ۱۳۴)

ں (۳۶/۵، ۳۷)

یہ:

ں ۱۵۱/۷)

ا ثابت ہوا کہ روایت مذکورہ سخت ضعیف ہے، الشیخ الالبانی نے بھی ''ضعیف جدا'' (سخت ضعیف) قرار دیا ہے۔ دیکھئے ضعیف الترغیب والترہیب (۴۳۲/۱) وضعیف الجامع (۵۷۶۱)

جرح کے بغیر سخت ضعیف روایت کا بیان کرنا حلال نہیں ہے اور تعجب ہے ان واعظین پر جو تکمیل حفظ قرآن کی مجالس میں یہ روایت مزے لے لے کر بیان کرتے ہیں۔

عیف روایت کے بارے میں علماء کے دو موقف ہیں:

ۓ ہے۔

ۓ ہے۔

نی الذکر کے موقف کی تشریح میں حافظ ابن حجر العسقلانی یہ شرط لگاتے ہیں:

مدیث پر عمل نہ کیا جائے'' (القول البدیع للسخاوی ص ۲۵۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص284

محدث فتویٰ